اِمدادُ المُشتاق

الیٰ

اشرف الاخلاق

تصنیف و تالیف

حکیم الامت حضرت مولینا اشرف علی صاحب تھانویؒ

تذکرہ

حضرت الحاج شاہ محمد امداد اللہ صاحب مہاجر مکیؒ

اسلامی کتب خانہ

امداد المشتاق الی اشرف الاخلاق

ہماری دیگر مطبوعات



اسلامی کتب خانہ

فضل الٰہی مارکیٹ، چوک اردو بازار، لاہور

Ph:7223506-7230718

اِمدادُ المُشتاق

الیٰ

اشرف الاخلاق

تصنیف و تألیف

حکیمُ الاُمت حضرت مولینا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

تذکرہ

حضرت الحاج شاہ مُحمّد امدادُ اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

اِسلامی کُتب خانہ

فضل الٰہی مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور

فون: 7223506-7230718

نام کتاب .... امدادالمشتاق
تصنیف وتالیف .... مولانا اشرف علی تھانویؒ
ناشر .... اسلامی کتب خانہ
طابع .... شکیل ممتاز
مطبع .... لعل ستار پرنٹرز لاہور
کمپوزنگ .... فراز کمپوزنگ سنٹر لاہور

فہرست مضامین امدادالمشتاق

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
تمہید	4	کتاب الاخلاق	172
حالات تاریخی	7	کتاب المتفرقات	173
استفادہ علماء وقبول مشائخ تا زمان ہجرت	21	مکتوبات شریف	174
مقامات ہجرت	30	شان مشیخت	175
ہجرت مکہ معظمہ ونکاح	34	کرامات	179
ملفوظات مکتوبات	37	واقعات بروایت منشی محمد عمر صاحب	184
مقالات شریفہ (حصہ اول) از مولانا عبدالغنی صاحب بہاری	38	واقعات حج ثانی	187
مقالات شریفہ (حصہ دوئم)	43	کشف وتصوف	190
ملفوظ نوشتہ مولانا اشرف علی صاحب	102	اہتمام شریعت	193
مقالات شریفہ (حصہ سوئم) از مولانا احمد حسن صاحب	113	اخلاق واحوال	194
علوم امدادیہ	161	شہادت مبصرین برکمال	199
کتاب العلم	162	صورت وسیرت	210
کتاب العبادات	170	ذکر بعضے خلفاء اعلیٰ حضرت قدس	211
		خاتمہ مختصر مع حالات وفات	213

پر درس احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم علی صاحبہا کا فرمایا کریں۔ تاکہ خلق کو فیض ہو مولانا صاحب نے قبول کر کے فرمایا کہ آپ حرم محترم میں میرے لیے دعا کریں۔ چنانچہ یہاں سے جا کر ترک تعلق کر کے درس حدیث کا شغل اختیار کیا اور صدہا طلباء کو محدث بنا دیا۔ اور حافظ عبدالکریم نے میرے سامنے بہ کچھ معذرت کی کہ مولانا کو ہم لوگ اپنا مخدوم جانتے ہیں۔ میں نے کہا سچ ہے مگر نوکر در حقیقت خادم ہی ہوتا ہے چاہے اس کا آقا اسے اپنا مخدوم بھی تصور فرمائے اور لفظ خادمی کا زبان پر نہ لائے۔

(۳۵۶) فرمایا کہ مولانا احمد علی صاحب نے دربارۂ مولوی محمد قاسم صاحب فرمایا کہ انہوں نے علم کی بالکل بیقدری کر دی آپ نے ان کو ایسا پست بنا دیا کہ گویا وہ کچھ جانتے ہی نہیں ہیں۔ میں نے جواب دیا کہ میرے نزدیک اس پستی نے علم کو خوب بڑھایا مولانا روم فرماتے ہیں ۔

ہر کجا پستی است آب آنجا رود

(۳۵۷) مولوی بہادرالدین صاحب طائف سے چلہ کر کے حضرت کے حضور میں حاضر ہوئے اور بذریعہ فقیر حقیر (راوی) عرض کیا کہ میں ہر روز قریب دو لاکھ اسم ذات کا ورد رکھتا تھا۔ مگر چنداں ثمرہ مرتب نہیں ہوا معلوم ہوتا ہے کہ حضور کی کچھ رنجش ہے ورنہ ضرور معتد بہ فائدہ ہوتا۔ فرمایا کہ میں اللہ اللہ کہنے والوں سے کیسے ناراض ہوتا۔ اگر ہماری عنایت نہ ہوتی قریب دو لاکھ کے اسم ذات کا ورد کیسے کرتے گھبرا کر چھوڑ دیتے مثنوی کا قصہ تم کو یاد نہیں ہے کہ ایک شخص کو شیطان نے بہکایا کہ تم جو یا اللہ کہتے ہو کبھی اللہ کی طرف سے لبیک کی آواز بھی سنی معلوم ہوتا ہے کہ ذکر تمہارا مقبول نہیں ہے اس نے ذکر الٰہی چھوڑ دیا۔ حضرت حق نے بواسطہ حضرت خضر علیہ السلام کے اس سے دریافت فرمایا کہ تم ہمارا ذکر کیوں ترک کر دیا۔ اس نے وہی جواب دیا کہ اس طرف سے لبیک کی آواز نہیں آتی حضرت حق نے فرمایا کہ تمہارا ذکر کرنا بھی ہماری لبیک ہے اگر ہم تم کو توفیق ذکر نہ دیتے تم کیونکر ہمارا ذکر کرتے۔

(۳۵۸) بالاخانہ سے لفافہ لا کر مجھے (راوی کو حضرت نے) دیا اور فرمایا کہ پڑھو میں نے عرض کیا کہ عبدالفتاح بن سید مصطفےٰ نے شہر لاذقیہ سے دو شجرے ایک نقشبندیہ آفاقیہ نصیریہ امدادیہ کا اور دوسرا چشتیہ صابریہ امدادیہ کا عربی میں نظم کر کے بھیجے ہیں اور لکھا ہے کہ مجھے ہاتف غیب نے ندا دی ہے کہ لبیک لبیک یا جابۃ الماسول اور اس قدر مجھے فتوح و فیوض ان ناموں کی برکت سے حاصل ہوئے ہیں کہ اس سے پہلے کبھی حاصل نہیں ہوئے۔ حضرت نے فرمایا کہ عبدالفتاح کی مجھے بیعت عثمانی ہے انہوں نے مجھے نہیں دیکھا ہے۔ بذریعہ خطوط بیعت و اجازت جمیع سلاسل کی حاصل کی ہے خصوصا چشتیہ صابریہ نقشبندیہ نصیریہ کی خدا کی شان ان کو اس قدر فیض و برکت حاصل ہے کہ حاضرین کو غبطہ ہوتا ہے ان کے والد بھی مجھ سے بیعت کر کے اجازت جمیع سلاسل کی اور ضیاء القلوب وغیرہ لے گئے ہیں پھر میں نے (راوی) عرض کیا کہ انہوں نے لکھا ہے کہ ان شجروں کو آپ طبع کرا دیں اور خدام کو اجازت ورد کی دیجئے۔ اور کچھ شجرے مطبوعہ مجھے بھیج دیں تاکہ میں اس طرف شائع کروں فرمایا کہ اگر کوئی ہمارا احوال لکھے۔ تو وہ اس کو بھی چھپوا سکتا ہے اور بایں عنوان شائع کر سکتا ہے کہ خدا نے حضرت مخدوم علی احمد صابر کو یہ عروج عنایت فرمایا ہے کہ ان کا سلسلہ اکثر بلاد میں بالخصوص بلاد عرب و حرمین شریفین و شام و روم مغرب میں شائع ہوا ہے اور اس کی تائید میں ان شجروں کو پیش کرے۔

(۳۵۹) فرمایا کہ جب میں ہجرت کر کے مکہ مکرمہ آیا تو یہاں منجملہ علمائے کرام کے شیخ جمال بہت بڑے محدث و شیخ تھے بعد ملاقات و تعارف کے میری بہت ہی توقیر و تعظیم کرتے تھے ان دنوں حنفی مصلہ کے پیچھے بیٹھتا تھا۔ شیخ جمال صاحب بعد نماز صبح اکثر طواف کرتے تھے اور چونکہ حنفی تھے دوگانہ طواف ہر طواف کے بعد نہیں پڑھتے تھے بلکہ جمع کر کے بعد طلوع آفتاب پڑھتے تھے جب اپنے مکان کو جانے لگتے میری طرف آ کر مسکرا کے ملتے اور اپنے مکان کو لوٹ جاتے ہیں ان کے راستہ میں نہیں ہوتا